سوال

باآواز بلند آمین کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک عالم کے بیان میں یہ حدیث سنی کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میرے امت میں ایسے لوگ پیدا ہونگے جو لوگوں کو اپنے امام اور راہبوں کی طرف بلائں گے اور لوگوں سے آمین خلف الامام کی وجہ سے حسد کریں گے یہ اس امت کے یہود ہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرچہ اس کا جواب پہلے بھی دیا جاچکا ہے، اب دوبارہ وہی جواب ہم آپ کو ارسال کر رہے ہیں، امید ہے اسے محفوظ کرلیں گے۔

اس معنی کی کوئی روایت ہمارے علم میں نہیں ہے، اس حوالے سے جو روایت ملتی ہے اس کے الفاظ کچھ یوں ہیں۔

نبی کریم نے فرمایا :

''ماحسد تکم الیھود علی شیء ماحسد تکم علی السلام والتأمین'' (صحیح ابن ماجہ ص 697، الصحیحہ : 284، صحیح الترغیب والترہیب : 328/1)

یعنی یہود تم سے کسی چیز پر اتنا حسد نہیں کرتے جتنا اسلام اور آمین کہنے پر کرتے ہیں۔

جس طرح یہاں اسلام سے جہرا سلام کہنا مراد ہے اسی طرح آمین سے آمین باآواز بلند کہنا مراد ہے، اس لیے کہ یہودیوں کو سلام و آمین بالسر سے چڑ نہیں تھی بلکہ بالجہر سے چڑ تھی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ